السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص مسجد میں اس وقت پہنچا جب لوگ نماز تراویح ادا کر رہے تھے اور اسے اس بات کا علم بھی تھا تو کیا وہ اس امام کی اقتداء میں نیت کر کے نماز عشاء ادا کر سکتا ہے یا وہ اکیلا نماز پڑھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح قول کے مطابق اس صورت میں عشاء کی نیت کر کے تراویح پڑھانے والے امام کی اقتداء میں نماز عشاء پڑھنے میں کوئی حرج نہیں اور جب امام سلام پھیر دے تو اسے اپنی باقی نماز مکمل کرنا ہوگی اس کی دلیل صحیحین کی یہ حدیث ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نماز عشاء نبی ﷺ کی اقتداء میں ادا فرمایا کرتے تھے اور پھر اپنی قوم میں واپس آ کر انہیں یہی نماز پڑھایا کرتے تھے اور نبی کریم ﷺ کا انہیں اس سے منع نہ فرمانا اس بات کی دلیل ہے کہ فرض پڑھنے والے کی نماز نفل پڑھنے والے کی اقتداء میں جائز ہے اور صحیح حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ صلوۃ خوف کی پہلی ایک جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں اور پھر دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں، نبی ﷺ کی پہلی دو رکعتیں فرض اور دوسری دو رکعتیں نفل تھیں جب کہ دوسری جماعت کی یہ فرض تھی۔ واللہ ولی التوفیق۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص233

محدث فتویٰ